سوال

(189)حج مبرور کی تعریف اور فضیلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج مبرور کیا ہوتا ہے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مبرور کو افضل ترین اعمال سے شمار کیا ہے، چنانچہ آپ سے سوال کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ''اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا'' پھر سوال ہوا اس کے بعد کس عمل کا درجہ ہے؟ فرمایا: ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا'' پھر سوال کیا گیا کہ اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا کہ ''حج مقبول۔'' [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۱۹]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہمارے خیال کے مطابق جہاد فی سبیل اللہ افضل ترین عمل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تمہارے یعنی عورتوں کے لئے افضل ترین عمل حج مبرور ہے۔'' [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۲۰]

حج کی فضیلت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو شخص حج کرے اور دوران حج شہوت انگیز اور اخلاق سے گری ہوئی باتوں سے پرہیز کرے، نیز اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے، تو گناہوں سے ایسے صاف ہو جاتا ہے، جیسے آج ہی اپنی ماں کے بطن سے پیدا ہوا۔'' [صحیح بخاری، الحج: ۱۵۲۱]

ہمارے نزدیک حج مبرور یہی ہے کہ جس حج میں مذکورہ بالا فضیلت مل جائے، یعنی اسے کامل آداب و شرائط کے ساتھ اس طرح ادا کیا جائے کہ انسان کے سابقہ گناہ دھل جائیں اور آیندہ ان سے اجتناب کا خیال کرے، ویسے محدثین و علما نے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں جن کی وضاحت حسب ذیل ہے:

وہ حج جس کے دوران کسی گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے، حج مبرور کہلاتا ہے۔

اس سے مراد وہ حج ہے۔ جو عند اللہ مقبول ہو جائے اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آیندہ اسے گناہوں سے نفرت ہو جائے۔

وہ حج ہے جس میں ریاکاری، شہرت، فحاشی، لڑائی جھگڑا نہ کیا گیا ہو۔

حج مبرور یہ ہے کہ آدمی پہلے کی نسبت بہتر ہو کر لوٹے اور گناہوں کی کوشش نہ کرے۔

حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور یہ ہے کہ انسان اس کے بعد دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا طلبگار بن جائے۔ درحقیقت حج میں تمام امور بالاشامل ہوتے ہیں۔
[مرعاۃ المفاتیح: ۶/۱۹۰]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 226